سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2024

بدھ،26۔جون 2024

(یوم الاربعاء،19۔ذوالحج 1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: گیارہواں اجلاس

جلد11: شمارہ9

863

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ، 26۔جون 2024

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

GOVERNMENT BUSINESS

(a) CONSIDERATION AND PASSAGE OF FINANCE BILL

THE PUNJAB FINANCE BILL 2024 (Bill No. 09 of 2024)

A MINISTER to move that the Punjab Finance Bill 2024, as introduced, be taken into consideration at once.

A MINISTER to move that the Punjab Finance Bill 2024, be passed.

(b) SCHEDULE OF AUTHORIZED EXPENDITURE

LAYING OF SCHEDULE OF AUTHORIZED EXPENDITURE FOR THE YEAR 2024-2025

A MINISTER to lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2024-2025.

865

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا گیارہواں اجلاس

بدھ،26۔جون 2024

(یوم الاربعاء،19۔ذوالحج1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام4بج کر8منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر ملک محمد احمد خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد بخش قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ(1)وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ(2)وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ(3)
وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ(4)عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ (5)يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ(6)الَّذِىْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ(7)فِىْٓ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ(8)
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ(9)وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ(10)كِرَامًا كَاتِبِيْنَ(11)
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ(12)

سورۃ الانفطار (آیات نمبر1 تا 12)

جب آسمان پھٹ جائے گا (1) اور جب ستارے بکھر جائیں گے(2) اور جب سمندر بہنے لگیں گے(3) اور جب قبریں زیروزبر کردی جائیں گی(4) اس وقت جان لے گا ہر شخص جو اعمال اس نے آگے بھیجے تھے اور جو اثرات وہ پیچھے چھوڑ کر آیا تھا (5) اے انسان! کس چیز نے تجھے دھوکے میں رکھا اپنے رب کریم کے بارے میں (6) جس نے تجھے پیدا کیا پھر تیرے اعضا کو درست کیا پھر تیرے عناصر کو معتدل بنایا (7) الغرض جس شکل میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا (8) یہ سچ ہے بلکہ تم جھٹلاتے ہوئے روز جزا کو (9) حالانکہ تم پر نگران فرشتے مقرر ہیں جو معزز ہیں (10) حرف بہ حرف لکھنے والے ہیں (11) جانتے ہیں جو تم کرتے ہو (12)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حبیب اللہ بھٹی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

آئینہ جمالِ خدا سیدالوریٰ
کوئی نہ تجھ سا تیرے سوا سیدالوریٰ
اور سرحد میرے وطن کی کبھی بے امان نہ ہو
سایہ فگن ہو نام تیرا سیدالوریٰ
پرچم میرے وطن کا کبھی سرنگوں نہ ہو
لہرائے وسعتوں پہ صدا سیدالوریٰ
ہے آگ کی لپیٹ میں فلسطین کی زمیں
ہر گُلبدن ہے آبلہ پا سیدالوریٰ

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

اراکین اسمبلی کو حاصل شدہ مشاہرہ اور مراعات کی درجہ بندی واضح کرنے کا مطالبہ

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان جناب سپیکر! شکریہ۔ You are the custodian of the House میں آپ سے تھوڑی سی راہنمائی چاہوں گا کہ under the rules of procedure Members کی کیا پوزیشن ہوتی ہے۔ We are not Government employees, we are public representatives. Is there any authority to determine our salaries and allowances by the government? I don't think so; it is against the basic fundamental rights and the constitution. Issue یہ ہے کہ you are the Custodian, we are under your domain and this is your prerogative آپ کس طرح ہمارے grade کو determine کر رہے ہیں؟ How can they settle our salary, how can they settle our allowances? مجھے اس سے غرض نہیں ہے کہ آپ تنخواہ بڑھائیں یا نہ بڑھائیں issue یہ ہے کہ this issue should be brought under the domain of the Speaker, why should we look up to the Chief Minister because the honourable Ministers are under the Government ان کو Government تنخواہ دے نہ دے، we are not concerned یہاں فاضل اراکین اسمبلی بیٹھے ہیں why should they look up to the Government کہ یہ ہماری تنخواہ بڑھانی ہے یا allowances بڑھانے ہیں this should be yours آپ ان سے پیسے لیں and you should decide میرے خیال میں there is no legal bar on this issue کہ جب آپ custodian ہیں you have the authority,

in what تو you have the privilege, you are the master of the ceremony why ہے Government capacity ہماری تنخواہ یا ہمارے allowances پر بیٹھی ہوتی ہے should we go to the Finance آپ کے اکاؤنٹ میں آئے جو اسمبلی کا ہے آپ decide کریں and we should left ان کے رحم و کرم پر نہ ہمیں چھوڑیں because آپ صرف ان سے پیسے لیں and آپ جس طرح determine کریں بڑھائیں نہ بڑھائیں that is not the issue but we should not look up to them because we are not Government employees, we are not Government servant, we are public representatives and Government has no right in this.

جناب سپیکر: Order in the House please, I would request the honourable Members to be seated please. جی، راناصاحب! آپ نے جو نکتہ اٹھایا ہے اس کی اس حد تک تو بات سمجھ میں آ رہی ہے جو آپ کہہ رہے ہیں کہ یہ ریاست کے اندر powers کی separation ہے legislature is dealt independently, judiciary is dealt independently, executive is dealt independently یہ تین مختلف ادارے ہیں جنہیں آئین مختلف انداز میں deal کرتا ہے۔ اب آپ کا یہ نکتہ I am literally impressed آپ مجھے روز اس Chair پر بیٹھ کر کسی ایسے سوال کو اٹھا دیتے ہیں جس کی آئینی حیثیت بڑی مسلمہ ہوتی ہے It is good in a way اور جہاں تک یہ سوال ہے تو یہ دیکھنا پڑے گا کیونکہ finance department حکومت کے زیر انتظام ہوتا ہے، وزیر خزانہ یہاں پر تشریف فرما ہیں تو اگر آپ اس پر مناسب وقت، میں تو of the hand آپ کو بتا سکتا ہوں جو آپ کہہ رہے ہیں کہ جو charged expenditure ہیں اور اگر وہ رقوم اسمبلی کو فراہم کر دی جاتی ہیں اور judiciary کو فراہم کر دی جاتی ہے تو پھر وہ کسی ایک Act کے ذریعے regulate ضرور ہوتی ہے۔ اگر ایکٹ میں regulate کرتے ہوئے کوئی الفاظ کا چناؤ ایسا کیا گیا جو آئین سے متصادم ہو تو میرا خیال ہے کہ آپ شاید اُس کی درستگی مانگ رہے ہیں۔ This is what I have implied at لیکن آپ کا سوال کیونکہ بڑے broader canvas کو کھولتا ہے تو we will go through the details آپ نے جو یہ نکتہ اٹھایا ہے actually needs a consideration اور اس میں سوال یہ ضرور طے ہونا چاہئے

کہ وہ اخراجات جو اسمبلی کو تفویض کئے جاتے ہیں اُن کا تعین کون کرے گا؟ اگر تفویض کئے گئے اختیارات کا تعین یعنی جو مقننہ کو تفویض کر دیئے جائیں اور ان کا تعین کرنے کے لئے آپ کو executive برانچ کے پاس جانا پڑے تو یہ nullity of the Constitutional Scheme ہو گی apparently تو یہ لگ رہا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

بہرکیف آپ نے یہ سوال اٹھایا ہے تو I would۔۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، سمیع صاحب!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں رانا آفتاب صاحب کی بات کو آگے بڑھانا چاہوں گا۔ ہمیں technicalities کا تو پتا نہیں ہے اور ہم میں سے زیادہ لوگ technical, professional expert نہیں ہوتے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جو انہوں نے کہا ہے کہ ہم عوامی نمائندے ہیں ہم government servants نہیں ہیں لیکن اس کی اگر دوسری side پر دیکھیں تو اگر ہمیں treat کیا جا رہا ہے as government servant تو پھر میرا سوال ہے کہ ہم stand کہاں کرتے ہیں؟ کیا ہمارا پانچواں گریڈ ہے، ہمارا دسواں گریڈ ہے، ہمارا اٹھارہواں گریڈ ہے یا اکیسواں گریڈ ہے؟ چلیں، اگر آپ ہمیں عوامی نمائندے نہیں مانتے اور ہمیں government servants کی طرح treat کر رہے ہیں تو پھر ہمیں اپنی پوزیشن کا پتا ہونا چاہئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ بہت سارے، یہ درست بات ہے کہ یہ فیصلہ تو ہم مل کر سکتے ہیں کہ اگر صوبے کے اور ملک کے حالات اچھے نہیں ہیں تو ہم یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ ہمیں سیلری میں اضافہ نہیں چاہئے۔ اگر حالات اچھے ہوں تو جس طرح عام لوگوں کی آمدن بڑھتی ہے تو ہماری سیلری بھی بڑھنی چاہئے۔ یہ فیصلہ تو دونوں طرح سے ہو سکتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آپ کو اس کی ایک مثال دوں گا۔ جب پاکستان میں کوئی قدرتی آفات آئیں تو میں 2002 سے دیکھ رہا ہوں کہ یہ ہاؤس فیصلہ کرتا ہے کہ ہم نے ایک ماہ کی تنخواہ، ایک دن کی تنخواہ، دس دن کی تنخواہ چاہے زلزلہ آیا ہے، سیلاب آیا ہے یا جو بھی کوئی قدرتی آفات آئی ہیں تو وہ ہم ایک ماہ کی تنخواہ اُس قدرتی آفات کے متاثرین کو بھجوا دیتے ہیں۔ وہ فیصلہ گورنمنٹ کا نہیں

ہو تا جو میں زور دے کر کہنا چاہ رہا ہوں، میں اپنی تنخواہ اگر کسی متاثرہ شخص کی طرف بھیجتا ہوں تو وہ فیصلہ اس ہاؤس کا ہو تا ہے۔ اگر میری تنخواہ جانے کا فیصلہ ہاؤس کا ہو سکتا ہے تو پھر میری تنخواہ بڑھانے کا فیصلہ بھی اس ہاؤس کو کرنا چاہئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ فیصلہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس وقت جو ہم تنخواہ لے رہے ہیں کیا وہ مناسب ہے؟ یہ فیصلہ بھی ہو سکتا ہے، تاریخ میں قومیں کرتی ہیں کہ اگر کوئی آفت آگئی ہے تو ہماری تنخواہ کم کر دی جائے اور اگر مہنگائی کا زور ہے تو ہماری اُس تناسب سے تنخواہ بڑھا دی جائے۔ یہ ابھی آج کا سوال نہیں ہے۔ آج کا سوال ہے کہ ہم پارلیمنٹیرین کھڑے کہاں ہیں؟(نعرہ ہائے تحسین) ہمیں اس سوال کا جواب گورنمنٹ کے officials کے ساتھ مل کر ضرور لینا چاہئے کہ ہم کھڑے کہاں ہیں؟ ہم اگر سرکاری ملازم ہیں تو ہمیں اُس کی بھی پوزیشن کا پتا ہونا چاہئے۔ میں نے تو یہ سنا ہے، پڑھا نہیں ہے میں سچی بات کہوں گا میں نے سنا ہے کہ جو ہم پارلیمنٹیرین ہوتے ہیں یہ جو گورنمنٹ کا highest grade ہوتا ہے اُس سے match کر رہے ہوتے ہیں لیکن practically تو ایسا نہیں ہے، بالکل نہیں ہے ایسا۔ اس سوال کا جواب اس ہاؤس کو ضرور ڈھونڈنا ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میں نے بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! You have very rightly pointed out کہ اگر جوڈیشری independent ہے تو why not this public representative this Assembly? اس میں یہ ہے کہ آپ اس کو دیکھ لیں کہ If I am saying anything against the Constitution آپ اُس کو rule out کر دیں۔ You are legislators آپ قانون بناتے ہیں، آپ اگر اپنا قانون بنا رہے ہیں اور وہ کسی کے کنٹرول میں ہے تو how will you run this system? آپ اس پر session کریں، legal experts بٹھائیں۔ میرا یہ کہنا نہیں ہے کہ آپ تنخواہ بڑھائیں یا نہ بڑھائیں مگر why should they decide our fate?

جناب سپیکر: رانا صاحب! جو میں سمجھ سکا ہوں آپ independence of the organ مانگ رہے ہیں، آپ independence of the legislative organ کا تقاضا کر رہے ہیں کہ trichotomy of power میں جوڈیشری independent ہے، executive independent ہے اور جو رقوم آپ کو آپ کے اخراجات کے لئے تفویض کی جاتی ہے اُن کا کس مد میں مصرف ہو گا اُس کا تعین کرنا بھی آپ کی ذمہ داری ہے۔ This is you are saying? it is constitutionally very correct what you are saying آپ بہت ٹھیک بات کر رہے ہیں۔ جی، احمر بھٹی صاحب!

جناب احمر بھٹی: جناب سپیکر! جو سمیع صاحب نے بات کی کہ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم تعین کریں کہ ہماری حیثیت کیا ہے؟ میں نے چند دن پہلے Rules of Procedure میں پڑھا تھا کہ گریڈ 1 کے آفیسر کے برابر ہماری سیلری fix کی گئی ہے۔ اس پر پہلی بات تو میں یہ کہنا چاہوں گا کہ جیسے جوڈیشری اپنی سیلری کا تعین خود کرتی ہے تو اس ہاؤس کو بھی اپنی سیلری کا تعین خود سے کرنا چاہئے جیسا کہ ابھی آپ نے بات کی۔ دوسرے نمبر پر یہ ہے کہ ہماری سیلری یا ہمارے کوئی بھی perks and privileges گریڈ 1 کے آفیسر کے ساتھ fix کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہم ایک independent organs of the estate ہیں اُس کا تعین بھی ہمیں خود سے کرنا چاہئے اور اُس کو کسی بھی گورنمنٹ آفیسر کے ساتھ equate نہیں کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، شیخ صاحب!

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! ایک human rights کا issue ہے میں اس پر بات کرنا چاہوں گا۔ 266 لوگوں کا حکومت نے notification کیا ہے کہ اُن کا جیل ٹرائل ہو گا، جب وہ جیل میں جاتے ہیں۔۔

جناب سپیکر: شیخ صاحب! we will talk on this later مجھے ذرا یہ conclude کر لینے دیں۔ آپ پلیز تشریف رکھیں میں آپ کو بات کرنے کا موقع ضرور دوں گا۔ اس پورے ہال میں اگر آپ کا کسی سے تعلق ہے تو وہ اِس چیئر کے ساتھ ہے۔ آپ نے میرے ساتھ بات کی ہے میں نے

ہی آپ کو جواب دینا ہے and I will give you the chance دیکھیں، یہ جو بات رانا صاحب نے کی اور جو سمیع صاحب نے کی جس پر معزز ممبر احمر رشید بھٹی صاحب نے بھی بات کی۔۔۔

جناب شوکت راجہ: جناب سپیکر! میں نے بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

جناب شوکت راجہ: جناب سپیکر! شکریہ۔ رانا صاحب نے جو بات کی ہے وہ قانون، قاعدہ اور آئینی طور پر 100 فیصد درست ہے۔ blue book یہ کہتی ہے کہ Member Provincial Assembly is a senior than Major General and MNA is senior than Lieutenant General. اگر sitting arrangement ہو گی تو اس میں ایم پی اے آگے بیٹھے گا اور میجر جنرل پیچھے بیٹھے گا جبکہ لیفٹیننٹ جنرل ایم این اے کے پیچھے بیٹھے گا۔ اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ اسی اسمبلی میں ایک ایڈیشنل سیکرٹری کی salary سے ایک لاکھ 65 ہزار ٹیکس کی کٹوتی ہوتی ہے اور یہ ہماری ٹوٹل تنخواہ کے حساب سے اعزازیہ بنتا ہے۔ ہمیں اور کچھ نہیں چاہئے لیکن blue book کے مطابق ہماری جو حیثیت بنتی ہے وہ تو دی جائے۔ پوری دنیا میں ایک روایت ایسی ہے کہ ڈسٹرکٹ یا صوبے کی constitutional seat ہوتی ہے جیسے چیف جسٹس ہائی کورٹس ہیں، اُس local currency میں ایک روپیہ یا ایک ڈالر اعزازیہ اُن سے زیادہ ہے just because of that they are public servant. یہ اپنی زندگی لوگوں کے لئے serve کرتے ہیں اسی لئے ان کو یہ privilege اور VIP کا لفظ ملتا ہے because they serves the community یہ حالات وواقعات آپ کے سامنے ہیں اور جو point رانا صاحب نے اٹھایا جس پر سمیع اللہ صاحب نے بھی کہا ہے تو یہ بات بالکل صحیح ہے لیکن اب حالات کس طرف جاتے ہیں یہ آپ کی ذمہ داری اور اختیار ہے۔ ہاؤس کے حالات یہ بتاتے ہیں کہ ہم سب متفقہ طور پر آپ کے ساتھ ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

محترمہ عظمٰی کاردار: جناب سپیکر! میں عرض کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ عظمٰی صاحبہ!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! میں experience بتانا چاہ رہی ہوں which relates to discussion that is going on جب ہم سکیورٹی ورکشاپ کے لئے گئے تھے which is a five weeks, very extensive course in the National Defence University. بھٹی صاحب بالکل صحیح فرمارہے ہیں کہ ڈیفنس یونیورسٹی میں میجر جنرل سے زیادہ پروٹوکول ایم پی اے اور ایم این اے کو دیا جاتا ہے this was undisputed

جناب سپیکر: میڈم! میرا خیال ہے کہ بحث کا رخ کسی اور طرف چلا جائے گا جو جناب شوکت راجہ صاحب نے بات کی تو میں اس وقت روکنا نہیں چاہ رہا تھا۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: میڈم! آپ ایک سیکنڈ تشریف رکھیں۔ it is not about the laughter میری بات سنیں۔ I would request the honourable members. جناب سمیع اللہ خان صاحب! میں آپ کی توجہ بھی چاہ رہا ہوں۔ دیکھیں! یہ بات بڑی آئینی پیرائے میں تھی یہ عہدے کے لحاظ سے کون بڑا ہے یہ بحث نہیں تھی تو ذرا اس کو اس طرف رکھیں جہاں پر بات تھی۔ عہدے کے بڑے ہونے میں مجھے بلاشبہ کوئی دوسری بات کہنے کی گنجائش ہی نہیں ہے کہ یہ آئین پاکستان عوامی نمائندگان کو وہ اختیار، وہ اہمیت اور وہ ذمہ داری سونپتا ہے جس میں آئین بنانا، legislate کرنا، constituents کے problems address کرنا۔ اپنے حلقے کے لوگوں کے مسائل کو حل کرنا، ان کے مسائل کی کوئی نہ کوئی ایسی صورت جس میں ان کی تشفی ہوتی ہو وہ آپ نے executive branch سے کروانی، executive branch پر پارلیمان کنٹرول مقرر کرتا ہے اور انہیں آپ کے سامنے جوابدہ بناتا ہے اسی طرح عدلیہ کو وہ independent کرتا ہے یہ آئین کی ایک تقسیم ہے۔ اسی تقسیم کی بنیاد پر جو رانا آفتاب احمد خان صاحب نے نکتہ اٹھایا ہے it needs a serious consideration تو اس کو ہم دیکھتے ہیں کہ جو وہ بات کررہے ہیں articles of the constitution جو بجٹ کو deal کرتے ہیں ان کی اصل منشاء کیا ہے۔ اس کو تھوڑا deliberate کرنے کے بعد we will come up with a proper ruling on

this کہ یہ کیسے چلنا چاہئے۔ .Thank you very much رانا شہباز احمد صاحب! آپ کل کوئی بات کرنا چاہ رہے تھے that is important, please آپ raise کر لیں۔

جناب شہباز احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! پورے جنوبی پنجاب میں اور جھنگ بلکہ ہر جگہ پر کپاس کی فصل کی فروری کاشت اتر آئی ہے تو ہمارے ساتھ ایک مسئلہ پیش آ گیا ہے کہ کپاس چنائی ہو گئی ہیں لیکن ginning factories بند ہیں تمام فیکٹریوں نے خریداری بند کر دی ہے اور ایک PCG ادارہ ہے انہوں نے ہڑتال کر دی ہے کہ بجلی کے bills بڑھنے لگے ہیں اور ان پر ٹیکس 18 فیصد لگا دیا گیا ہے۔ دوسرا point یہ ہے کہ جولائی کے پہلے ہفتے میں پیڈی آ رہا ہے تو رائس ملز ایسوسی ایشن پاکستان کے صدر فیصل چیمہ اور پنجاب کے نواب فخر نے بھی اعلان کر دیا ہے کہ ہم بھی ہڑتال پر جا رہے ہیں اور انہوں نے بھی کہا ہے کہ ہم پیڈی نہیں خریدیں گے کیونکہ اب دونوں فصلیں ایسی ہیں جب یہ اترتی ہیں تو ان میں moisture ہوتا ہے اور پندرہ دن بعد ان کا وزن اور ہوتا ہے تو کسان کا اس میں بہت زیادہ نقصان ہے۔ میری گزارش ہو گی کہ وزیر خزانہ صاحب یا کوئی انڈسٹری کے منسٹر ان دونوں کے ساتھ بیٹھ کر کوئی مسئلہ حل کریں کیونکہ زمیندار پہلے ہی گندم کی وجہ سے مر چکا ہے تو اب یہ کپاس اور چاول کی وجہ سے نہ مر جائے لہٰذا میری گزارش ہو گی کہ اس کا کوئی حل نکالیں کیونکہ وفاق میں بھی آپ کی گورنمنٹ ہے۔

جناب سپیکر: رانا شہباز احمد صاحب! I would request to Minister for Agriculture کہ وہ اس کو دیکھیں کیونکہ یہ important problem ہے اگر ginning factories strike پر جاتی ہیں تو یہ فیڈرل گورنمنٹ سے بات سے کریں کیونکہ اس سے کپاس کا کاشتکار پریشان ہو گا۔ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں I would ask the Minister for Agriculture to contact the Federal Government اور ان سے بات کریں۔ جی، حنبل ثنا کریمی صاحب!

جناب حنبل ثنا کریمی: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرے حلقے کے گاؤں کی چوکی میں ایک بڑا افسوس ناک اور بڑا تکلیف دہ واقعہ ہوا ہے اور وہ شاید آپ کے نوٹس میں بھی ہو۔ ایک اڑھائی سال کی بچی تھی she went missing a few days ago اور اس کی لاش گاؤں کے چھپڑ سے ملی۔ اس میں تکلیف دہ بات یہ ہے کہ ہمارا ضلع پہلے بھی child abuse اور اس طرح کے معاملات کے حوالے سے

بڑا خبروں میں رہا ہے۔ اللہ کرے ایسا نہ ہو مگر میں یہ چاہوں گا کہ اس کی پوری تحقیق کی جائے اور اس کو دیکھا جائے کہ یہ کوئی actual accident تھا کہ وہ بیچاری کھیلتی کودتی اس میں گری یا خدانخواستہ کوئی child abuse کا یہ واقعہ نہ ہو۔ I would request the government to look into this matter and come up with something جو اس چیز کو satisfy کر سکے۔

جناب سپیکر: جی، حنبل صاحب! ٹھیک ہے۔ I believe that the DPO is right now currently جب آپ بات کر رہے ہیں he is in the vicinity along with his team and they are trying to ascertain that whether it is a case of child abuse یا کوئی accidental death ہوئی ہے اس کی Post-mortem report کے ساتھ اس کی تفصیلات آجائیں گی۔ Whatever the case would be , I would request the Minister for Parliamentary Affairs.

جناب راشد طفیل: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، سردار راشد طفیل صاحب!

جناب راشد طفیل: جناب سپیکر! شکریہ۔ اسی طرح دو واقعات ہوئے ہیں میرا حلقہ پی پی۔175 قصور ہے یہ جو ہمبل بھائی نے بات کی ہے تو یقیناً یہ قصور کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ ہمیشہ یہ کیس زیادہ قصور سے نکلتے ہیں اس پر زیادہ سے زیادہ focus کیا جائے۔ کچھ دن پہلے اسی طرح ایک بچے کی لاش ریلوے ٹریک پر ملی ہے، اس بچے کو کئی دن ہسپتال میں رکھا گیا ہے اس کے بعد اس کی death ہوئی ہے اور میڈیکل رپورٹ سے پتا چلا ہے کہ پانچ لوگوں نے اس کے ساتھ زیادتی کی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: اس بچے کی موت واقع ہو گئی ہے؟

جناب راشد طفیل: جناب سپیکر! جی، موت واقع ہو گئی ہے۔ اسی طرح ایک ہنڈال گاؤں میں واقع ہوا ہے۔ اب گزارش یہ کرنی ہے کہ ڈی این اے کی رپورٹ 15 دن سے ایک مہینے بعد آتی ہے تو اس طرح ملزموں کو بہت ریلیف ملتا ہے۔

جناب سپیکر: سردار صاحب! ایسا کرتے ہیں کہ I request the Minister for Parliamentary Affairs اور اجلاس کے بعد منسٹر صاحب کے ساتھ آپ اور جناب حنبل شاکری بھی بیٹھ جائیں۔ یہ

واقعات پچھلے چند دنوں سے میڈیا میں رپورٹ ہو رہے ہیں تو These are minor children بچوں کا بڑا بے دردی سے استحصال ہوا ہے اور سردار راشد طفیل صاحب اور جناب حنبل شاکریمی کے حلقہ جات کے اندر یہ واقعات پیش آئے ہیں۔

جناب راشد طفیل: جناب سپیکر! یہ قصور کی بات ہے یہ حلقے کی بات نہیں ہے۔ یہ ہمارے قصور کے لئے بڑے شرم کی بات ہے۔ پاکستان میں اور کیا دنیا میں اس طرح دیکھا جاتا ہے کہ جب کوئی قصور کی بات آتی ہے تو شرم سے آنکھیں جھک جاتی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اس میں قصور کو special focus کیا جائے اور معاملات کو جتنی جلدی ہو سکے حل کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، سردار صاحب! دیکھتے ہیں۔ شیخ امتیاز محمود صاحب! Now, this is the last Speaker, and then i have to go for the Finance Bill.

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! شکریہ۔ پی ٹی آئی کے 266 ورکرز کا ایک جیل trial کا notification ہوا ہے۔ میں نے ادھر جا کر دیکھا ہے کہ ایک چھوٹا سا کمرہ ہے جس میں دس سے زیادہ لوگ نہیں جا سکتے، وہاں پر نہ کوئی فیملی جا سکتی ہے اور نہ کوئی میڈیا جا سکتا ہے وہ accused جن کو آپ کہتے ہیں وہ باہر کھڑے 6،6 گھنٹے wait کرتے ہیں۔ یہ سراسر human rights کی violation ہے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ کورٹ کس جگہ پر ہے؟

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! یہ کوٹ لکھپت جیل میں ہو رہا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ جیل ٹرائل میں ایسا ہو رہا ہے؟

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! جی، یہ جیل ٹرائل میں ایسا ہو رہا ہے۔ یہ لاہور کے جو 266 کارکن ہیں میں ان کی بات کر رہا ہوں میں اڈیالہ جیل کی بات نہیں کر رہا۔۔۔

جناب سپیکر: جی، I have understood اب آپ تشریف رکھیں۔

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! میری بات تو complete ہونے دیں۔

جناب سپیکر: نہیں، شیخ صاحب! آپ پوری تقریر کرنے لگ پڑیں گے۔ میں آپ کا مدعا سمجھ گیا ہوں اب آپ بیٹھ جائیں۔ آپ کا مسئلہ حل کرتے ہیں۔

سید مدد علی شاہ: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ ایک سیکنڈ تشریف رکھیں۔

سید مدد علی شاہ: جناب سپیکر! پچھلے چار دن سے بجٹ پر بحث جاری ہے۔ ہم نے سیکرٹری صاحب کو چٹیں بھیجی ہیں کہ ہم کوئی بات کرنا چاہتے ہیں اگر مناسب سمجھیں تو موقع دے دینا۔

جناب سپیکر: جی، ضرور ان شاءاللہ۔ Now, we are moving on to the budget.

GOVERNMENT BUSINESS

CONSIDERATION AND PASSAGE OF FINANCE BILL

THE PUNJAB FINANCE BILL 2024

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Finance Bill 2024. Minister for Finance may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR FINANCE & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Mujtaba Shuja ur Rehman): Mr. Speaker! I move:

> "That the Punjab Finance Bill 2024, as introduced be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Finance Bill 2024, as introduced be taken into consideration at once."

Now, the question is:

> "That the Punjab Finance Bill 2024, as introduced be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 7

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 7 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Finance may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR FINANCE & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Mujtaba Shuja ur Rahman): Mr. Speaker! I move:

"That the Punjab Finance Bill 2024, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved and the question is:

"That the Punjab Finance Bill 2024, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill was passed.)

Applause!

LAYING OF SCHEDULE OF AUTHORIZED EXPENDITURE FOR THE YEAR 2024-2025

MR SPEAKER: Minister for Finance may lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2024-2025.

MINISTER FOR FINANCE & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Mujtaba Shuja ur Rahman): Mr. Speaker! I lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2024-2025.

MR SPEAKER: The Schedule of Authorized Expenditure for the year 2024-2025 has been laid.

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب آپ کیا بات کرنا چاہ رہے تھے؟ حکم فرمائیں۔ آپ نے اگر بجٹ پر تقریر کرنی ہے تو کل موقع ملے گا ابھی کوئی پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہ رہے ہیں تو کر لیں۔

سید مدد علی شاہ: جناب سپیکر! بجٹ پر تقریر نہیں کرنی۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

سید مدد علی شاہ: جناب سپیکر! وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف اور انہاں دی ٹیم دی جو گجرات، جہلم مختلف اضلاع وچ ویکھن دا موقع ملیا۔ بہترین تے مثالی صفائی وزیر اعلیٰ صاحبہ دے حکم نال ڈپٹی کمشنر صاحب نے کروائی۔ میں وزیر اعلیٰ صاحبہ نوں اور انہاں دی ٹیم نو پنجاب وچ صفائی دے حوالے نال مبارکباد پیش کرناں۔ نمبر دو پبلک دے وچ اسیں جانیں ہاں اور جو جیہڑے عام لوگ تعداد دے وچ غریب اور درمیانے درجے نال تعلق رکھدے نیں اُنہاں دی زبان توں وی اے بات سنی اے کہ وزیر اعلیٰ صاحبہ نے انسان دی ضروریات زندگی دی چیزاں دی قیمتاں وچ کنٹرول کر کے دال، سبزی، گوشت انہاں چیزاں دی قیمتاں وچ وی کمی ہوئی اے، وزیر اعلیٰ صاحبہ دے اس کنٹرول نوں اور کوشش نوں بہت سراہا گیا۔ نمبر 3 عوام دے وچ جو وزیر اعلیٰ صاحبہ اور وزیر خزانہ نے ٹیکس فری بجٹ پیش کیتا اس دے وچ وی پبلک نوں خوشی محسوس ہوئی اے۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب اے میں صاحبہ والا لفظ حذف کرن لگاہاں ساڈا ایناں تگڑا وزیر اے۔

سید مدد علی شاہ: جناب سپیکر! میں وزیر خزانہ صاحب کہیا اے۔ نیں نیں، میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن صاحب۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب ہن ٹھیک اے۔

سید مدد علی شاہ: جناب سپیکر! میاں صاحب غلطی ہوئی اے تے معافی چاہنا۔ گزارش اے کہ جس طرح تمام معزز ممبران صاحبان اپنے حلقے وچ جائز تے genuine تکالیف اور ضروریات دا اظہار کر رہے نیں میں وی چند گزارشات اپنے حلقے دے بارے۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ جی! اُس دا موقع کل تہانوں ملنا اے کل تہاڈا ٹائم اے۔ آج ذرا تھوڑی وقت دی قلت اے۔

سید مدد علی شاہ: جناب سپیکر! شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، جناب قاضی اکبر صاحب! please

قاضی احمد اکبر: جناب سپیکر! اٹک ضلع میں ایک گوندل منڈی ہے جو پچھلے عرصہ 100 سال سے زائد وہاں پہ چل رہی ہے اور غالباً پنجاب کی سب سے بڑی کیٹل منڈی ہے اور ابھی پچھلے tenure میں اُس کے اوپر اگر میں غلط figures quote نہیں کر رہا تو کوئی 12 کروڑ سے زیادہ کی رقم لگی sheds بنائے گئے، پانی کا انتظام کیا گیا، چار دیواری بنائی گی اور سارے انتظامات کئے گئے۔ اب سمجھ نہیں آرہی کہ ایک دم سے اس گوندل منڈی کو شفٹ کرنے کی بات ہو رہی ہے ایک ایسے ایریا میں، جہاں پر۔۔۔

جناب سپیکر: قاضی صاحب! آپ اس پر ایک adjournment motion دے دیں۔ شیخ امتیاز محمود صاحب! آپ بھی جو نقطہ اُٹھا رہے تھے conditions in the jail on trial اُس پر آپ کوئی اپنی through motion move کریں تا کہ ہم اُس کا کوئی سدِباب کر سکیں۔

قاضی احمد اکبر: جناب سپیکر! اُس پر بڑا ٹائم لگ جائے گا اگر آپ۔۔۔

جناب سپیکر: ٹائم نہیں لگتا آپ adjournment motion لائیں. I will take up in order.

قاضی احمد اکبر: جناب سپیکر! میں اگلے پرائیویٹ ممبرز ڈے میں جمع کروا دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ جمع کروادیں۔

قاضی احمد اکبر: جناب سپیکر! شکریہ مہربانی۔

جناب آفتاب احمد خان: جو معاملہ شیخ صاحب نے اُٹھایا۔

جناب سپیکر: میں نے کہا ہے کہ شیخ صاحب اس معاملے کو motion کی صورت میں لائیں تاکہ کچھ بہتر ہو جائے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ اُن کو you can give a direction

جناب سپیکر: I will معزز ممبر کو کہیں writing میں دیں۔ شیخ صاحب! detail دے دیں تاکہ proper procedure میں جائے۔ جی، میجر صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے تھے۔

جناب محمد اقبال: جناب سپیکر: .thank you very much for giving me the time

جناب سپیکر: آپ پانی والے مسئلے پر بات کرنا چاہتے ہیں۔

جناب محمد اقبال: جناب سپیکر! جی میں پانی والے مسئلے پر بات کرنا چاہ رہا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، وزیر پارلیمانی امور جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن! Genuinely میانوالی میں، اب مجھے کچھ صحافی دوست ملے ہیں جو میجر صاحب! issue اُٹھا رہے ہیں۔ میانوالی شہر میں پانی کا کوئی سنجیدہ مسئلہ پیدا ہوا ہوا ہے۔ آپ کو تھوڑا intervene کرنا پڑے گا۔ وہ کوئی بندش کی وجہ سے ہے۔ معزز ممبر آپ کو چیمبر میں مل لیتے ہیں تو اُس حوالے سے آپ کوشش کریں اور وزیر لوکل گورنمنٹ سے بھی۔

وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جی۔

جناب عمر فاروق ڈار: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، ڈار صاحب! آپ کچھ کہنا چاہ رہے تھے۔

جناب عمر فاروق ڈار: جناب سپیکر! میں گوجرانوالہ سے حلقہ پی پی۔64 سے منتخب ہو کر اس مقدس ایوان میں آیا ہوں میں توجہ دلانا چاہتا ہوں گوجرانوالہ میں میڈیکل ایمرجنسی لگائی جائے وہاں پر سول ہسپتال ہے۔ گوجرانوالہ کا جو 100 سالہ قدیم ہسپتال ہے اس کو upgrade کیا جارہا

ہے اللہ کے فضل سے ہماری حکومت میں محترمہ مریم نواز شریف کی قیادت میں 30۔جون کا اُس ہسپتال کو ٹائم دیا گیا لیکن اہل گوجرانوالہ پاکستان کا پانچواں بڑا شہر ہے اور اسی طرح گوندلانوالہ میں ایک ہسپتال ہے جو میڈیکل سروسز کے لئے on ہے ہمارا گوجرانوالہ کا یہ مطالبہ ہے کہ ہمیں دونوں ہسپتال چاہئیں pervious government میں ایک ہسپتال کا عملہ سول ہسپتال سے شفٹ کیا گیا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: ڈار صاحب! ٹھیک ہے آپ ایسا کریں، آپ تو گورنمنٹ ممبر ہیں۔ آپ یہ مسئلہ وزیر صاحب کے ساتھ اُن کے چیمبر میں لے جائیں۔ آج میرے پاس ایجنڈے میں صرف finance bill ہے اور اگر آپ ممبران اپنے حلقوں کے مسائل اس طرح سے لے آئیں گے تو اُس کو ہم veil up نہیں کر سکیں گے۔

جناب عمر فاروق ڈار: جناب سپیکر! آپ کے حکم کے مطابق میں بات کروں گا۔

جناب سپیکر: آپ منسٹر صاحب کے پاس اس بات کو پہنچائیں۔ آپ منسٹر لوکل گورنمنٹ یہ معاملہ دیں تو مسئلے کا حل نکلے گا۔

جناب عمر فاروق ڈار: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: آپ اپنی budget speech میں حصہ بنائیں۔

جناب امین اللہ خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میرا تعلق میانوالی سے ہے وہاں پر زمیندار کے لئے ایک بہت ہی بڑا مسئلہ وہاں پر ایک نہر تھل کنال ہے جو 1945 میں بنی ہے اُس کے ساتھ تین راجباہ ہیں اور وہ 1945 سے لے کر آج 2024 تک اُن کو regularize نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے گندم کے سیزن میں اور چاول کے سیزن میں محکمہ اُن کا پانی بند کر دیتا ہے اور اریگیشن والے یہ کہتے ہیں کہ یہ آپ کے فلڈ سیزن کا پانی ہے لہٰذا یہ آپ کو نہیں دیا جا سکتا اور فلڈ سیزن تین ماہ کا ہوتا ہے اور تین ماہ کے بعد یہ پانی روک دیتے ہیں۔ 1945 سے لے کر آج تک آپ کی، ہماری یا کسی کی بھی گورنمنٹ رہی ہے ہم لوگوں کو پانی دیتے رہے ہیں لیکن اب انہوں نے یہ کام شروع کر دیا ہے اور خاص طور پر زمینداروں کو 50 ہزار ایکڑ کے رقبہ پر جب پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس کو روک لیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے زمیندار بے چارہ رُل گیا ہے، زمیندار تو پہلے ہی گندم کی

وجہ سے پریشان ہے اور اس پر ان کے بار بار پانی روکنے کی وجہ سے زمیندار کا بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے لہٰذا اس حوالے سے کوئی مہربانی فرمادیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ جی، سردار راشد طفیل صاحب!

جناب راشد طفیل: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں نے بھی اس حوالے سے بات کرنی ہے ہمارے ڈسٹرکٹ قصور بلکہ پورے پاکستان کا کسان پہلے ہی گندم کی وجہ سے پریشان ہے۔ اب نئی کاشت آنے والی ہے اور محکمہ انہار خاص طور پر ڈسٹرکٹ قصور میں جس طرح پانی کی تقسیم کی جارہی ہے کہ ضلع قصور میں 8 دن پانی دیا جارہا ہے میرے علم کے مطابق باقی اضلاع میں اس طرح پانی کی تقسیم نہیں کی ہے، اسی طرح جو نئی سوسائٹیز بنی ہیں اور وہاں جو پانی دیا جارہا ہے اس کا بھی کوئی حساب نہیں ہے، جہاں باغات تھے وہ باغات اب ختم ہو چکے ہیں لیکن پھر بھی ابھی تک ان کو ڈبل پانی دیا جارہا ہے لہٰذا یہ تقسیم درست کی جائے اور کسان کو ریگولر پانی فراہم کیا جائے۔ 8 دن کی کہیں بھی کوئی تقسیم نہیں ہے اور محکمہ انہار نے یہ تقسیم بالخصوص ڈسٹرکٹ قصور کے لئے بنائی ہے لہٰذا میری گزارش ہے کہ قصور کے پانی کو ریگولر کیا جائے زمیندار کو ٹیلوں تک پانی پہنچایا جائے۔

جناب سپیکر: سردار صاحب! آپ نے جو ابھی بات کی ہے اس پر آپ ایک motion move adjournment کریں، پھر اس پر کوئی ہم عملی جامہ پہناتے ہیں کیونکہ یہ واقعی تکلیف دہ بات ہے اور میرے علم میں بھی ہے۔

جناب سپیکر: جی، جناب ندیم قریشی!

جناب محمد ندیم قریشی: جناب سپیکر! میں دو ایشوز آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں۔ پہلا میں وزیر قانون سے request کروں گا کہ ملتان میں پچھلے دنوں تھانہ مخدوم رشید کی حدود میں ایک 14 سالہ بچہ اغواء برائے تاوان کے لئے قتل ہوا اس بچے کو تین دن تک اغواء کنندگان نے ایک سیوریج کے گٹر میں رکھا اور تین دن کے بعد اس بچے کی لاش اس گٹر سے برآمد ہوئی اور اغواء کنندگان نے اس کے لواحقین سے لاہور میں پیسے وصول کئے۔ یہ واقعہ تھانہ مخدوم رشید کی حدود کا ہے میں آپ کی وساطت سے وزیر قانون سے یہ درخواست کروں گا، اس کے باوجود کہ اس کے ورثا نے تاوان کے پیسے بھی ادا کر دیئے پھر بھی وہ بچہ جو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا اور پھر ایسا کیسے ہو گیا کہ شروع

میں ہی تفتیشی نے صرف ایک شخص کو مجرم ڈکلیئر کیا اور باقی تمام لوگوں کو بے گناہ قرار دے دیا۔ میں اسمبلی کے floor پر آپ کے توسط سے یہ چاہوں گا کہ وزیر قانون اس معاملے کو take up کریں کیونکہ یہ ایک انسانی جان کا معاملہ ہے۔

جناب سپیکر: قریشی صاحب! آپ اس حوالے سے ایک توجہ دلاؤ نوٹس دیں تا کہ آپ اس حوالے سے کوئی چیز in proper manner move کریں ورنہ آپ کی کہی گئی گفتگو ختم ہو جائے گی۔

جناب محمد ندیم قریشی: جناب سپیکر! آج فنانس بل آپ نے اور اس اسمبلی نے پاس کیا، جو بات میں کرنے جا رہا ہوں یہ فیڈرل گورنمنٹ کا ایشو ہے لیکن آپ کے علم میں ہو گا کہ بجلی کے بلوں نے آج پورے ملک کو اغواء کیا ہوا ہے اور اس حوالے سے حیران کن figures ہیں کہ اگر کوئی شخص بجلی کے 200 یونٹ استعمال کرتا ہے تو اس کا بجلی کا بل 3320 روپے آتا ہے اور جیسے ہی اس کے بجلی کے یونٹ 200 سے 201 ہوتے ہیں تو وہ اس کا بجلی کا بل 8700 روپے میں convert ہو جاتا ہے تو کیا ہم اس اسمبلی کے ذریعے فیڈرل گورنمنٹ سے یہ درخواست کر سکتے ہیں، ان کو اپنی عرضی پیش کر سکتے ہیں کہ وہ غریبوں پر رحم کریں اور بذریعہ قرارداد یا یہ اسمبلی جو کہ 12 کروڑ لوگوں کو represent کرتی ہے کیونکہ ہم بھی آپ کی اور باقی دوستوں کی طرح لوگوں کو جواب دہ ہیں جب ایک یونٹ زائد استعمال کرنے سے ساڑھے پانچ ہزار روپے بجلی کا بل زیادہ آئے گا تو آپ تصور کریں کہ اس غریب کے اوپر کیا گزرے گی؟

جناب سپیکر: قریشی صاحب! میں اس پر بھی آپ کو suggests کروں گا کہ آپ نے دونوں بڑے اچھے نکتے اٹھائے ہیں اور دوسرا نکتہ آپ نے پورے پنجاب کے لئے بالعموم اُٹھایا ہے لہٰذا اس پر آپ ایک قرارداد لائیں. let's put it in the House and then we will see it.

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز جمعرات 27۔جون 2024 دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL AZIZ KHAN, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 703
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for taking action against administration over deaths due to open manholes in Tounsa 725
ADNAN AFZAL CHATTHA, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 697
AFTAB AHMAD KHAN, MR
DISCUSSION ON-
-Annual Budget for the year 2024-25 540
POINTS OF ORDER regarding-
-Demand to clarify the clasification of privileges and allowances received by the members of the Assembly 867
-Matter of non provision of medicine to Members of Assembly as per their entitelment 417
AHMAD IQBAL CHAUDHARY, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 669
AHMED AKBAR, QAZI
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 656
AHMER BHATTI, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 451
AHSAN RAZA KHAN, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 468
ALI HUSSAIN KHAN, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 520
AMJAD ALI JAVED, MR.
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 446
AOURANG ZAIB, RANA
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 470

PAGE NO.

ASMA NAZ, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 705
ATIYA IFTIKHAR, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 550
AYAZ AHMED, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 662

B

BILL-
-The Punjab Finance Bill 2024 877

D

DEMANDS FOR GRANTS
DISCUSSION AND VOTING ON DEMAND FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2024-25
-Administration of Justice 840
-Agriculture 805
-Charges on Account of Motor Vehicles Act 838
-Civil Defense 853
-Civil Works 847
-Communications 848
-Cooperations 845
-Developments 857
-Education 775
-Fisheries 843
-Forests 836
-General Administration 839
-Government Buildings 858
-Health Services 793
-Housing and Physical Planning 848
-Industries 845
-Investments 856
-Irrigation and Land Reclamation 745
-Irrigation Works 857
-Jails and Convicts Settlement 841
-Land Revenue 835
-Loans to Government Servants 855
-Loans to Municipalities/Autonomous Bodies etc. 855
-Miscellaneous 852
-Miscellaneous Departments 846
-Museums 842
-Opium 834
-Other Taxes and Duties 839

	PAGE NO.
-Pension	850
-Police	760
-Provincial Excise	741
-Public Health	842
-Registration	837
-Relief	849
-Roads and Bridges	821
-Stamps	836
-State trading in Food Grains and Sugar	854
-Stationary and Printing	851
-Subsidie	852
-Veterinary	844
DISCUSSION on-	
-Annual Budget for the year 2024-25	427
F	
FAISAL AKRAM, MR	
DISCUSSION on-	
-Annual Budget for the year 2024-25	653
FALAK SHER AWAN, MR	
DISCUSSION on-	
-Annual Budget for the year 2024-25	501
FARHAT ABBAS, HAFIZ	
DISCUSSION on-	
-Annual Budget for the year 2024-25	59
FAROOQ AHMAD KHAN MANEKA	
DISCUSSION on-	
-Annual Budget for the year 2024-25	489
FATEHA ***(Pray For Forgiveness)-***	
-Kaneez Fatima (a former MPA) & martyres during offering the Hajj	5
H	
HASSAN MALIK, MR	
DISCUSSION on-	
-Annual Budget for the year 2024-25	647
HINA PARVEZ BUTT, MS	
DISCUSSION on-	
-Annual Budget for the year 2024-25	537
I	
IKRAM UL HAQ, MR	
DISCUSSION on-	
-Annual Budget for the year 2024-25	505
IMRAN JAVED, MR	
DISCUSSION on-	
-Annual Budget for the year 2024-25	687

PAGE NO.

K

KASHIF NAVEED, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 699
KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 564
KHAN BAHADAR, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 573
KHURRAM KHAN VIRK, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 495

L

LIST OF BUSINESS FOR THE SITTINGS HELD ON-
-June 22, 2024 413
-June 24, 2024 525
-June 25, 2024 711
-June 26, 2024 863

M

MINISTER FOR FINANCE & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Mujtaba Shuja Ur Rehman, Mr.
MOHAMMAD ARSHAD MALIK, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 691
MOHSIN AYUB KHAN, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 683
MOTIONS regarding-
-Election of Standing Committees 740
-Suspension of Rules 605
MUHAMMAD AHMAD KHAN LEGHARI, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 658
MUHAMMAD AHSAN ALI, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 486
MUHAMMAD AKRAM CHAUDHARY, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 548
MUHAMMAD ATIF AURANGZEB, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 508

PAGE NO.

MUHAMMAD AWAIS, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 459
MUHAMMAD DAWOOD KHAN, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 491
MUHAMMAD EJAZ SHAFI, CHAUDHRY
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 553
MUHAMMAD IQBAL, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 427
MUHAMMAD ISMAEL, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 694
MUHAMMAD MURTAZA IQBAL, RAI
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 679
MUHAMMAD NADEEM QURESHI, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 568
MUHAMMAD NAEEM SAFDAR, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 456
MUHAMMAD NAEEM, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 518
MUHAMMAD SHOAIB SIDDIQUI, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 431
MUHAMMAD SIBTAIN RAZA, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 675
MUHAMMAD TAHIR, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 474
MUHAMMAD TARIQ, CHAUDHRY
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 503
MUHAMMAD ZAHID ISMAEEL, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 701
MUHAMMAD ZUBAIR KHAN, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 464

PAGE NO.

MUJTABA SHUJA UR REHMAN, MR. *(Minister for Finance & Parliamentary Affairs)*
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Finance Bill 2024 877
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 727

N

NADEEM SADIQ DOGAR, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 442
NADIA KHAR, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 577
NAEEM EJAZ, CHAUDHRY
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 644
NEELUM JABBAR CHAUDHARY, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 580

P

POINTS OF ORDER regarding-
-Demand to clarify the clasification of privileges and allowances received by the members of the Assembly 867
-Matter of non provision of medicine to Members of Assembly as per their entitelment 417

Q

QUDSIA BATOOL, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 557

R

RAHILA KHADIM HUSSAIN, MS
RESOLUTION regarding-
-Demand for controlling over Mob Lynching incidents in the country 606
RAZI ULLAH KHAN, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 667
RESOLUTION regarding-
-Demand for controlling over Mob Lynching incidents in the country 606
RULING OF MR SPEAKER regarding-
-Signing the Punjab Defamation Bill 2024 as an Acting Speaker 529
RUSHDA LODHI, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 597

PAGE NO.

S

SAFDAR HUSSAIN SAHI, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 511

SAIMA KANWAL, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 585

SALAH UD DIN KHAN, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 589

SALMA BUTT, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 440

SCHEDULE of-
-The Authorized Expenditure for the year 2023-24 *(Laid in the House)* 879

SHAHAB UD DIN KHAN MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 560

SHAHBAZ AHMAD, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 435

SHAHID JAVED, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 497

SHAZIA RIZWAN, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 472

SULTAN BAJWA, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 664

T

TAIMOOR ALI LALI, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 516

TASHAKUL ABBAS WARRAICH, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 465

TAYYAB RASHID, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 684

PAGE NO.

U

USAMA ASGHAR ALI GUJJAR, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 673

UZMA KAR DAR, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 483

W

WASIF MAZHAR, MALIK
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 477

Z

ZAMEER UL HASSAN BHATTI, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 514

ZARNAB SHER, MS
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 479

ZULFIQAR ALI, MR
DISCUSSION on-
-Annual Budget for the year 2024-25 690